حکومت کا ''لون پروگرام'' اور ''سود''

سید عبدالوہاب شیرازی

کچھ عرصہ قبل وزیراعظم میاں محمد نواز شریف نے اعلان کیا کہ حکومت بیروزگار نوجوانوں کو ''بلاسود'' آسان شرائط پر قرضہ دے گی، چنانچہ اس اعلان کو پورے ملک میں بہت سراہا گیا کہ حکومت سود کے بغیر قرض دے گی۔ کچھ دن قبل اس قرضہ اسکیم کا باقاعدہ افتتاح ہوا اور تفصیلات سامنے آئیں تو بتایا گیا کہ قرض کی واپسی پر پندرہ فیصد ٹیکس ادا کرنا ہوگا، جس کا آٹھ فیصد حکومت اور سات فیصد قرضہ لینے والا ادا کرے گا، یعنی کھودا پہاڑ اور نکلا چوہا۔ سود کا نام ٹیکس رکھ دیا گیا اور اور کچھ حکومت کے اور کچھ قرض خواہ کے کھاتے میں ڈال دیا گیا۔

اللہ کا خوف رکھنے والے عرصے سے اس بات کا مطالبہ کرتے آرہے ہیں کہ خدارا سود کی اس لعنت کو ملک سے ختم کیا جائے، لیکن ہماری حکومتیں غریبوں اور بیروزگاروں کو بھی سود دینے پر مجبور کررہی ہیں۔

دوسری اہم بات یہ ہے کہ بہت سے لوگ محض اس نیت سے قرض لینے کی تیاری کررہے ہیں کہ ہم قرض لے لیں گے، شاید بعد میں معاف ہوجائے، سوال یہ پیدا ہوتا ہے کہ کیا نواز شریف صاحب اپنی جیب سے یہ سب کچھ دے رہے ہیں؟ یہ تو پوری قوم کا پیسہ ہے جسے چند لاکھ لوگوں میں تقسیم کیا جائے گا اور وہ چند لاکھ بھی وہ ہوں گے جن کی قرض کے حصول تک پہنچ ہوگی۔

بہرحال میں یہاں مسلمان بھائیوں کے لیے چند آیات اور احادیث کا سرسری سا ترجمہ نقل کرتا ہوں، تاکہ اس بات کا اندازہ ہوسکے کہ سود کتنی بڑی لعنت ہے۔ سورۂ بقرہ میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

''جو لوگ سود کھاتے ہیں (کل قیامت کے دن) نہیں کھڑے ہوں گے مگر جس طرح کھڑا ہوتا ہے ایسا شخص جس کو حواس باختہ بنادے شیطان چھوکر، یہ سزا اس لیے ہوگی کہ ان لوگوں نے کہا تھا کہ بیع بھی مثل سود کے ہے، حالانکہ اللہ تعالیٰ نے بیع کو حلال اور سود کو حرام قرار دیا ہے''۔ (البقرۃ:۲۷۵)

اگلی آیت میں ارشاد ہے: ''اللہ تعالیٰ سود کو مٹاتا ہے اور صدقہ کو بڑھاتا ہے''۔ پھر اس سے دو آیتیں آگے ارشاد ہے: ''اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو، اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو (یعنی تمہارا ایمان کا دعویٰ تب سچا ثابت ہوگا جب سود کو چھوڑ دو) اور اگر

ایسا نہیں کرتے تو اللہ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لیے تیار ہو جاؤ، ہاں! اگر توبہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے''۔ (البقرہ ۷۸،۷۹)

سورہ نساء آیت: ۱۳۰ میں ارشاد ہے: ''اے ایمان والو بڑھا چڑھا کر سود نہ کھاؤ، اللہ سے ڈرو، تاکہ تمہیں نجات ملے''۔

ایک حدیث میں ارشاد ہے: ''سات مہلک گناہوں سے بچو، صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے عرض کیا: یا رسول اللہ! وہ سات مہلک گناہ کونسے ہیں؟ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے وہ سات گناہ گنوائے جن میں ایک سودخوری بھی ہے''۔ (بخاری، مسلم)

دوسری حدیث میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے ایک خواب کا ذکر کیا کہ: ''ایک شخص خون کی نہر میں کھڑا ہے اور دوسرا اس نہر کے کنارے پتھر اُٹھائے کھڑا ہے، نہر کے اندر والا جب بھی نہر سے باہر نکلنے کی کوشش کرتا ہے، باہر والا پتھر مار کر اُسے دوبارہ نہر میں گرا دیتا ہے، پوچھا کہ یہ کون ہے؟ بتایا گیا کہ سودخور''۔ (بخاری ص ۱۸۵)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے سود کھانے والے، سود کھلانے والے، سود کی تحریر لکھنے والے اور سود پر گواہ بننے والوں پر لعنت بھیجی اور فرمایا یہ سب گناہ میں برابر کے شریک ہیں۔ (مسلم، ج:۲، ص:۲۷)

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''چار شخصیتوں کے متعلق اللہ تعالیٰ نے ذمہ لیا ہے کہ اُنہیں جنت میں داخل نہیں کرے گا، شراب کا رسیا، سودخور، ناحق یتیم کا مال کھانے والا، والدین کا نافرمان''۔ (مستدرک، ج:۲، ص:۳۷)

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''سود میں تہتر گناہ ہیں جن میں ادنیٰ ترین گناہ ایسا ہے جیسے کوئی شخص اپنی ماں سے بدکاری کرے''۔ (مستدرک، ج:۲، ص:۳۷)

ایک روایت میں ہے: ''سود کا ایک درہم تینتیس بار زنا کرنے سے زیادہ بُرا ہے۔ ایک روایت میں ہے: ''سود کا ایک درہم جسے کوئی جانتے ہوئے استعمال کرے چھتیس زنا سے بدتر ہے''۔ (مسند احمد)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا: ''اس اُمت کی ایک جماعت کھانے پینے اور لہو و لعب میں رات گزارے گی، وہ ایسی حالت میں صبح کرے گی کہ ان کی شکلیں بندر اور سور کی ہو جائیں گی، بعض کو زمین میں دھنسایا جائے گا اور بعض پر آسمان سے پتھر برسیں گے، جب لوگ صبح کو اُٹھیں گے تو کہیں گے فلاں خاندان، فلاں کا گھر زمین میں دھنس گیا، یہ عذاب ان پر شراب پینے، ریشم پہننے، سود کھانے اور قطع رحمی کرنے کی وجہ سے ہوگا''۔

نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: ''جو قرض نفع پیدا کرے وہ ربا (سود) ہے''۔

ان آیات اور احادیث سے نصیحت حاصل کرتے ہوئے ہر مسلمان کی ذمہ داری ہے کہ وہ سودی لین دین سے بالکل اجتناب کرے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ہم سب کی گناہوں سے حفاظت فرمائے اور ہمیں صراط مستقیم کی طرف ہدایت نصیب فرمائے۔ آمین